

## 11359-نظر بد سے بچنے کی کیفیت

سوال

میں نے ان آخری سالوں میں یہ محسوس کیا ہے کہ مجھے نظر بد لگی ہوتی ہے۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ایسی خوبصورت شکل عطا کی ہے جو کہ نظر کو اپنی جانب کھینچ لیتی ہے۔ تو میں یہ نہیں چاہتی کہ اس کے سبب سے میری زندگی میں اضطراب اور خلل پیدا ہو جائے۔

میں آپ سے یہ کہتی ہوں کہ سب لوگ ان چیزوں کو جوانہ نہیں عجیب لگیں دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و شانہیں کرتے اور خاص کر فار تباہک نہیں کرتے تو میں اس نوجوان لڑکی کے لیے کوئی ایسا طریقہ ہے جس پر چل کروہ (اسکی ضرورت پیش نہ آئے کہ) اپنا چہرہ چھپائے بغیر اپنے آپ کو نظر بد سے بچا سکے؟

کیا قرآن کے کچھ حصے رکھنے سے آدمی نظر بد لکھنے سے نج سکتا ہے؟ اور کیا مالا اور ہار اور ہاتھ یا آنکھ کی شکل کے بنے ہوئے تعویذ لٹکانے کا کیا حکم ہے؟ میں نے یہ سنا ہے کہ یہ آدمی کی حفاظت کرتے ہیں لیکن یہ حرام ہیں؟

اگر مقاشرہ کیا جائے تو اب میری زندگی پہلے سے بہت بہتر ہے جبکہ میں اسلام پر مکمل عمل نہیں کرتی تھی حالانکہ میں مسلمان پیدا ہوتی ہوں۔ تو اسکا معنی یہ تو نہیں کہ میں مسلمان عورت ہوں۔ اور جب مجھے نظر لگی تھی تو میں اپنی روح سے بھی چھپنے لگی اور غیر محفوظ ہو گئی تھی (؟) یا کیا ضروری ہے کہ مجھ پر قرآن پڑھا جائے تاکہ میں اس سے خلاصی حاصل کروں۔ اور میں کس طرح اپنی حفاظت کروں تاکہ مجھے دوبارہ نظر نہ لگ سکے؟

پسندیدہ جواب

آپکو یہ علم ہونا چاہتے کہ پرده واجب ہے اور کسی کے لئے یہ (جائز) نہیں کہ وہ شریعت اسلامیہ میں جسے اس کا دل چاہتے اسے اختیار کرے اور جسے دل نہ پسند کرے اسے چھوڑ دے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"اے ایمان والو اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی تابعداری نہ کرو وہ تمہارا کھلادشمن ہے۔" البقرة 208

ابن کثیر رحمہ اللہ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مومن بندوں کو یہ حکم دیا کہ وہ اسلام کے سب کنڈوں کو راحماں کو پکڑیں اور اسکے سب اور اسکے عمل اور سب نوافی سے رک جائیں۔  
تفسیر ابن کثیر 1/522

اور مومن عورتیں کو اپنی زینت غیر محروم کے سامنے ظاہر کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

فرمان باری تعالیٰ ہے۔

"اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اسکے جو ظاہر ہے اور اپنے گریبانوں پر اپنی اور ہنیاں ڈالے رہیں اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے خسروں کے یا اپنے لڑکوں یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے یا اپنے بھانجوں کے یا اپنے میل جوں کی عورتوں کے یا غلاموں کے یا ایسے نوکچا کر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پرده کی باتوں سے مطلع ہیں۔ اور اس طرح زور زور سے پاؤں مار کر نہ چلیں کہ انکی پوشیدہ زینت معلوم ہو جائے۔ اے مسلمانوں تو سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔" النور/31

تو اللہ تعالیٰ کے حکم کو مانے اور پرده کرنے کی بنا پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے دنیا میں نظر لگھنے سے حفاظت رہے گی اور آخرت میں اللہ کے عذاب سے حفاظت ہوگی۔

اور رہایہ معاملہ کے قرآن کے اجزاء اور معین شکلیں لٹکانا تو اسکے بارہ میں یہ ہے کہ۔

امام احمد نے اپنی مسند میں عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا وہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (جس نے توعید لٹکایا اللہ تعالیٰ اس کی مکمل نہ کرے اور جس نے گھونک لٹکایا تو اسے اللہ تعالیٰ آرام نہ دے)

اور روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے نوکی بیعت لے لی اور ایک سے رک گئے اور بیعت نہیں تو انہوں نے کہ اسے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نو سے آپ نے بیعت کر لی اور اس کو چھوڑ دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس پر توعید ہے تو اس نے ہاتھ ڈال کر اسے کاٹ ڈالا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے بیعت لے لی اور فرمایا جس نے توعید لٹکایا تو اس نے شرک کیا۔ فتاویٰ عین واحدہ سے اقتباس ص 277

اور رہانظر اور حسد کا علاج تو بلاشک انسان جتنا اللہ تعالیٰ کے قریب ہو گا اور اس کا ذکر ہمیشگی سے اور قرآن مجید کی تلاوت کرے گا اتنا ہی وہ آنکھ لگنے اور دوسرا آفات اور شیطان اور انہوں کی تکلیف دور ہو گا۔ اور ایسے ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی جان کی حفاظت کی دعا کیا کرتے تھے۔ اور سب سے بڑی جس کے ساتھ مسلمان پناہ لے سکتا ہے وہ کتاب اللہ کی قرات ہے اور اس میں سب سے اہم یہ ہیں۔

معوذتان (سورۃ الفلان اور سورۃ الفاتحہ اور آیہ الکرسی)۔

اور توعید (لٹکانے والا نہیں پڑھنے کے لئے) جو کہ صحیح اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے اس میں سے۔

(اعوذ بکلمات اللہ التامة من شر خلق) (میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی) اسے مسلم (الذکر والدعا/ 4881) نے روایت کیا ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین کو دم کرنے کے لئے یہ دعا کرتے تھے کہ تمہارا باپ اسکے ساتھ اسماعیل اور اسحاق کو دم کرتے تھے۔ (اعوذ بکلمات اللہ التامة من کل شیطان و حامته و من کل عین لامته) (میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہوشیطان اور زہریلی چیز جو کہ ماردے اور ہو حسد اور تکلیف دینے والی آنکھ سے پناہ چاہتا ہوں)

اسے بخاری نے (احادیث الانبیاء/ 3120) روایت کیا ہے۔

اور لامہ کا معنی: خطابی کا قول ہے کہ۔ اس سے مراد ہو وہ ایذا اور آفت ہے جو انسان کو جنوں میں ڈال دے۔

اور ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ کچھ تکلیف محسوس کر رہے ہیں تو انہوں نے فرمایا جی ہاں توجہ بیان نے کہا۔ (بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَنْ كُلَّ شَيْءٍ يَؤْذِيْكَ وَمَنْ شَكَّ كُلَّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنَ حَاسِدَ اللَّهُ بِشَفَاعَيْكَ بِسِمِ اللَّهِ الرَّحِيمِ)

(میں اللہ کے نام سے تجھے ہر اس چیز سے دم کرتا ہوں جو کہ تکلیف دینے والی ہے اور ہر نفس کے شر سے یا ہر حاسد آنکھ سے اللہ آپ کو شفادے میں اللہ کے نام سے آپ کو دم کرتا ہوں)

اسے مسلم نے (الاسلام/ 4056) میں روایت کیا ہے۔

اور اس میں کوئی شک نہیں اگر انسان صحیح اور شام اور سونے وغیرہ کے اذکار میں پابندی کرے تو اس کا انسان کو نظر بد کی خاطر میں بست بڑا اثر ہے اور یہ ان شاء اللہ اسکے لئے ڈھال کا کام دے گا تو اس کی پابندی ضروری ہے اور علاج میں سب سے اہم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر بد سے دم کرنے کی رخصت اور اس کا حکم دیا ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا یا پھر یہ حکم عام دیا کہ نظر بد سے دم کروایا جائے۔ اسے بخاری نے (الطب/5297) روایت کیا ہے۔

اور عائشہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ جس کی نظر لگی ہوتی اسے حکم دیا جاتا وہ وضو کرے اور پھر اس پانی سے جبے نظر لگی ہوتی وہ غسل کرنا۔

اسے ابو داؤود نے (الطب/3382) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی نے صحیح سنن ابو داؤود میں کہا کہ یہ صحیح الاسناد ہے ویکھیں حدث نمبر (3296)۔

تو یہ بعض اذکار اور علاج ہیں جو کہ ان شاء اللہ تعالیٰ کے حکم سے نظر اور حسد سے بچائیں گے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اس سے اپنی پناہ میں رکھے۔ واللہ اعلم۔

اور اللہ تعالیٰ زیادہ علم والا ہے۔

ابن قیم کی کتاب زاد المعاواد کا مراجعہ کریں 4/162

واللہ اعلم۔